## سوال

قران کی زبان

## جواب

قرآن کی زبان عربی کیوں ؟ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! سوال ۔ قرآن عربی زبان میں ہی کیوں نازل ہواجبکہ اس وقت دیگر زبانیں پائی جاتی تھیں ؟ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال الحمدللہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!! اہل جنت کی زبان عربی ہونے کی وجہ سے گویا وہی انسان کی اصلی زبان کہی جاسکتی ہے اوراس لیے وحی کےلیے بھی یہی زبان پسند کی گئی؛ لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ اور حکمتِ بالغہ سے دنیا میں عربی زبان کے علاوہ دوسری زبانیں بھی پیدا فرمائی ہیں تاکہ ہر انسان بہ سہولت اپنے مافی الضمیر کواداکرسکے اوراسی وجہ سے ہر نبی کواللہ تعالیٰ نے ان کی اپنی قوم کی زبان میں مبعوث فرمایا- وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِہٖ لِيُبَيِّنَ لَهُم -تاکہ وہ پیغام خداوندی جس کا نزول ان پر عربی زبان میں ہوتا ہے ،اس کی ترجمانی اور توضیح اپنی قوم کے سامنے ان کی مادری زبان میں فرماتے رہیں؛چنانچہ عَنْ سُفيانَ مَانزَلَ مِنَ السَّماءِ وَحيٌ الاَّ بِالعربيۃ وَكَانَت الأَنْبِياءُ عليهمُ السلامُ تُتَرْجِمُہ لِقَوْمِهِمْ بِلِسَانِهِمْ (۳) سفیان ثوری فرماتے ہیں کہ وحی توعربی زبان میں ہی نازل ہوئی پھر ہر نبی نے اپنی قوم کی زبان میں اس وحی کی ترجمانی فرمائی ۔ برخلاف قرآن مجید کے کہ وہ جس زبان میں نازل ہواوہی نبی علیہ الصلاۃ والسلام اورقوم کی مادری زبان اور تمام انسانوں کی فطری اوراخروی زبان تھی؛اس لیے قرآن جس طرح نازل ہوتا تھا، بعینہ اسی طرح قوم کے سامنے پیش کردیا جاتا اوراسی طرح زبانی وتحریری طورپر محفوظ کرلیا جاتا تھا۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتویٰ کمیٹی محدث فتویٰ